



چوتھی بلوچستان صوبی ایڈیشن کارروائی اجلس

منعقدہ چہارم صورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۹ء بمقابلہ میکم ذی الحجه ۱۴۰۹ھ

نمبر	مندرجات	صفحہ
۱ -	حلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۱
۲ -	وقہہ سوالات	۲
۳ -	رخصت کی درخواستیں	۳
۴ -	قانون سازی	۴

(ذی صوری مودود بیکر کارٹیجی مسکوہ قانون مصددہ ۱۹۸۹ء
رمسودہ قانون نمبر ۹ مصددہ ۱۹۸۹ء) (منظور ہوا)

شمارہ شانزدہ ہم

جلد ششم

چوتھی

بلوجرستان صوبائی اسمبلی کا

نوال رجیب اجلاس

مورخہ ۵ جولائی ۱۹۸۹ء بمقابلہ یکم ذی الحجه ۱۴۰۹ھ بروز چھارشنبہ نیز صدارت اسپیکر
جناب محمد اکرم بلوج شام پہنچ بجے صوبائی اسمبلی ہال کوئٹہ میں منعقد ہوا
ناؤت قرآن پاک و ترجمہ

ازمولوی عبداللتین انخوندزادہ

۱۷۱۶
۱۷۱۷
۱۷۱۸
۱۷۱۹
۱۷۲۰
۱۷۲۱
۱۷۲۲
۱۷۲۳
۱۷۲۴
۱۷۲۵
۱۷۲۶
۱۷۲۷
۱۷۲۸
۱۷۲۹
۱۷۳۰
۱۷۳۱
۱۷۳۲
۱۷۳۳
۱۷۳۴
۱۷۳۵
۱۷۳۶
۱۷۳۷
۱۷۳۸
۱۷۳۹
۱۷۴۰
۱۷۴۱
۱۷۴۲
۱۷۴۳
۱۷۴۴
۱۷۴۵
۱۷۴۶
۱۷۴۷
۱۷۴۸
۱۷۴۹
۱۷۵۰
۱۷۵۱
۱۷۵۲
۱۷۵۳
۱۷۵۴
۱۷۵۵
۱۷۵۶
۱۷۵۷
۱۷۵۸
۱۷۵۹
۱۷۶۰
۱۷۶۱
۱۷۶۲
۱۷۶۳
۱۷۶۴
۱۷۶۵
۱۷۶۶
۱۷۶۷
۱۷۶۸
۱۷۶۹
۱۷۷۰
۱۷۷۱
۱۷۷۲
۱۷۷۳
۱۷۷۴
۱۷۷۵
۱۷۷۶
۱۷۷۷
۱۷۷۸
۱۷۷۹
۱۷۸۰
۱۷۸۱
۱۷۸۲
۱۷۸۳
۱۷۸۴
۱۷۸۵
۱۷۸۶
۱۷۸۷
۱۷۸۸
۱۷۸۹
۱۷۹۰
۱۷۹۱
۱۷۹۲
۱۷۹۳
۱۷۹۴
۱۷۹۵
۱۷۹۶
۱۷۹۷
۱۷۹۸
۱۷۹۹
۱۸۰۰
۱۸۰۱
۱۸۰۲
۱۸۰۳
۱۸۰۴
۱۸۰۵
۱۸۰۶
۱۸۰۷
۱۸۰۸
۱۸۰۹
۱۸۱۰
۱۸۱۱
۱۸۱۲
۱۸۱۳
۱۸۱۴
۱۸۱۵
۱۸۱۶
۱۸۱۷
۱۸۱۸
۱۸۱۹
۱۸۲۰
۱۸۲۱
۱۸۲۲
۱۸۲۳
۱۸۲۴
۱۸۲۵
۱۸۲۶
۱۸۲۷
۱۸۲۸
۱۸۲۹
۱۸۳۰
۱۸۳۱
۱۸۳۲
۱۸۳۳
۱۸۳۴
۱۸۳۵
۱۸۳۶
۱۸۳۷
۱۸۳۸
۱۸۳۹
۱۸۴۰
۱۸۴۱
۱۸۴۲
۱۸۴۳
۱۸۴۴
۱۸۴۵
۱۸۴۶
۱۸۴۷
۱۸۴۸
۱۸۴۹
۱۸۵۰
۱۸۵۱
۱۸۵۲
۱۸۵۳
۱۸۵۴
۱۸۵۵
۱۸۵۶
۱۸۵۷
۱۸۵۸
۱۸۵۹
۱۸۶۰
۱۸۶۱
۱۸۶۲
۱۸۶۳
۱۸۶۴
۱۸۶۵
۱۸۶۶
۱۸۶۷
۱۸۶۸
۱۸۶۹
۱۸۷۰
۱۸۷۱
۱۸۷۲
۱۸۷۳
۱۸۷۴
۱۸۷۵
۱۸۷۶
۱۸۷۷
۱۸۷۸
۱۸۷۹
۱۸۸۰
۱۸۸۱
۱۸۸۲
۱۸۸۳
۱۸۸۴
۱۸۸۵
۱۸۸۶
۱۸۸۷
۱۸۸۸
۱۸۸۹
۱۸۹۰
۱۸۹۱
۱۸۹۲
۱۸۹۳
۱۸۹۴
۱۸۹۵
۱۸۹۶
۱۸۹۷
۱۸۹۸
۱۸۹۹
۱۹۰۰
۱۹۰۱
۱۹۰۲
۱۹۰۳
۱۹۰۴
۱۹۰۵
۱۹۰۶
۱۹۰۷
۱۹۰۸
۱۹۰۹
۱۹۱۰
۱۹۱۱
۱۹۱۲
۱۹۱۳
۱۹۱۴
۱۹۱۵
۱۹۱۶
۱۹۱۷
۱۹۱۸
۱۹۱۹
۱۹۲۰
۱۹۲۱
۱۹۲۲
۱۹۲۳
۱۹۲۴
۱۹۲۵
۱۹۲۶
۱۹۲۷
۱۹۲۸
۱۹۲۹
۱۹۳۰
۱۹۳۱
۱۹۳۲
۱۹۳۳
۱۹۳۴
۱۹۳۵
۱۹۳۶
۱۹۳۷
۱۹۳۸
۱۹۳۹
۱۹۴۰
۱۹۴۱
۱۹۴۲
۱۹۴۳
۱۹۴۴
۱۹۴۵
۱۹۴۶
۱۹۴۷
۱۹۴۸
۱۹۴۹
۱۹۵۰
۱۹۵۱
۱۹۵۲
۱۹۵۳
۱۹۵۴
۱۹۵۵
۱۹۵۶
۱۹۵۷
۱۹۵۸
۱۹۵۹
۱۹۶۰
۱۹۶۱
۱۹۶۲
۱۹۶۳
۱۹۶۴
۱۹۶۵
۱۹۶۶
۱۹۶۷
۱۹۶۸
۱۹۶۹
۱۹۷۰
۱۹۷۱
۱۹۷۲
۱۹۷۳
۱۹۷۴
۱۹۷۵
۱۹۷۶
۱۹۷۷
۱۹۷۸
۱۹۷۹
۱۹۸۰
۱۹۸۱
۱۹۸۲
۱۹۸۳
۱۹۸۴
۱۹۸۵
۱۹۸۶
۱۹۸۷
۱۹۸۸
۱۹۸۹
۱۹۹۰
۱۹۹۱
۱۹۹۲
۱۹۹۳
۱۹۹۴
۱۹۹۵
۱۹۹۶
۱۹۹۷
۱۹۹۸
۱۹۹۹
۲۰۰۰
۲۰۰۱
۲۰۰۲
۲۰۰۳
۲۰۰۴
۲۰۰۵
۲۰۰۶
۲۰۰۷
۲۰۰۸
۲۰۰۹
۲۰۰۱۰
۲۰۰۱۱
۲۰۰۱۲
۲۰۰۱۳
۲۰۰۱۴
۲۰۰۱۵
۲۰۰۱۶
۲۰۰۱۷
۲۰۰۱۸
۲۰۰۱۹
۲۰۰۲۰
۲۰۰۲۱
۲۰۰۲۲
۲۰۰۲۳
۲۰۰۲۴
۲۰۰۲۵
۲۰۰۲۶
۲۰۰۲۷
۲۰۰۲۸
۲۰۰۲۹
۲۰۰۳۰
۲۰۰۳۱
۲۰۰۳۲
۲۰۰۳۳
۲۰۰۳۴
۲۰۰۳۵
۲۰۰۳۶
۲۰۰۳۷
۲۰۰۳۸
۲۰۰۳۹
۲۰۰۴۰
۲۰۰۴۱
۲۰۰۴۲
۲۰۰۴۳
۲۰۰۴۴
۲۰۰۴۵
۲۰۰۴۶
۲۰۰۴۷
۲۰۰۴۸
۲۰۰۴۹
۲۰۰۵۰
۲۰۰۵۱
۲۰۰۵۲
۲۰۰۵۳
۲۰۰۵۴
۲۰۰۵۵
۲۰۰۵۶
۲۰۰۵۷
۲۰۰۵۸
۲۰۰۵۹
۲۰۰۶۰
۲۰۰۶۱
۲۰۰۶۲
۲۰۰۶۳
۲۰۰۶۴
۲۰۰۶۵
۲۰۰۶۶
۲۰۰۶۷
۲۰۰۶۸
۲۰۰۶۹
۲۰۰۷۰
۲۰۰۷۱
۲۰۰۷۲
۲۰۰۷۳
۲۰۰۷۴
۲۰۰۷۵
۲۰۰۷۶
۲۰۰۷۷
۲۰۰۷۸
۲۰۰۷۹
۲۰۰۸۰
۲۰۰۸۱
۲۰۰۸۲
۲۰۰۸۳
۲۰۰۸۴
۲۰۰۸۵
۲۰۰۸۶
۲۰۰۸۷
۲۰۰۸۸
۲۰۰۸۹
۲۰۰۹۰
۲۰۰۹۱
۲۰۰۹۲
۲۰۰۹۳
۲۰۰۹۴
۲۰۰۹۵
۲۰۰۹۶
۲۰۰۹۷
۲۰۰۹۸
۲۰۰۹۹
۲۰۰۱۰۰
۲۰۰۱۰۱
۲۰۰۱۰۲
۲۰۰۱۰۳
۲۰۰۱۰۴
۲۰۰۱۰۵
۲۰۰۱۰۶
۲۰۰۱۰۷
۲۰۰۱۰۸
۲۰۰۱۰۹
۲۰۰۱۱۰
۲۰۰۱۱۱
۲۰۰۱۱۲
۲۰۰۱۱۳
۲۰۰۱۱۴
۲۰۰۱۱۵
۲۰۰۱۱۶
۲۰۰۱۱۷
۲۰۰۱۱۸
۲۰۰۱۱۹
۲۰۰۱۲۰
۲۰۰۱۲۱
۲۰۰۱۲۲
۲۰۰۱۲۳
۲۰۰۱۲۴
۲۰۰۱۲۵
۲۰۰۱۲۶
۲۰۰۱۲۷
۲۰۰۱۲۸
۲۰۰۱۲۹
۲۰۰۱۳۰
۲۰۰۱۳۱
۲۰۰۱۳۲
۲۰۰۱۳۳
۲۰۰۱۳۴
۲۰۰۱۳۵
۲۰۰۱۳۶
۲۰۰۱۳۷
۲۰۰۱۳۸
۲۰۰۱۳۹
۲۰۰۱۴۰
۲۰۰۱۴۱
۲۰۰۱۴۲
۲۰۰۱۴۳
۲۰۰۱۴۴
۲۰۰۱۴۵
۲۰۰۱۴۶
۲۰۰۱۴۷
۲۰۰۱۴۸
۲۰۰۱۴۹
۲۰۰۱۵۰
۲۰۰۱۵۱
۲۰۰۱۵۲
۲۰۰۱۵۳
۲۰۰۱۵۴
۲۰۰۱۵۵
۲۰۰۱۵۶
۲۰۰۱۵۷
۲۰۰۱۵۸
۲۰۰۱۵۹
۲۰۰۱۶۰
۲۰۰۱۶۱
۲۰۰۱۶۲
۲۰۰۱۶۳
۲۰۰۱۶۴
۲۰۰۱۶۵
۲۰۰۱۶۶
۲۰۰۱۶۷
۲۰۰۱۶۸
۲۰۰۱۶۹
۲۰۰۱۷۰
۲۰۰۱۷۱
۲۰۰۱۷۲
۲۰۰۱۷۳
۲۰۰۱۷۴
۲۰۰۱۷۵
۲۰۰۱۷۶
۲۰۰۱۷۷
۲۰۰۱۷۸
۲۰۰۱۷۹
۲۰۰۱۸۰
۲۰۰۱۸۱
۲۰۰۱۸۲
۲۰۰۱۸۳
۲۰۰۱۸۴
۲۰۰۱۸۵
۲۰۰۱۸۶
۲۰۰۱۸۷
۲۰۰۱۸۸
۲۰۰۱۸۹
۲۰۰۱۹۰
۲۰۰۱۹۱
۲۰۰۱۹۲
۲۰۰۱۹۳
۲۰۰۱۹۴
۲۰۰۱۹۵
۲۰۰۱۹۶
۲۰۰۱۹۷
۲۰۰۱۹۸
۲۰۰۱۹۹
۲۰۰۲۰۰
۲۰۰۲۰۱
۲۰۰۲۰۲
۲۰۰۲۰۳
۲۰۰۲۰۴
۲۰۰۲۰۵
۲۰۰۲۰۶
۲۰۰۲۰۷
۲۰۰۲۰۸
۲۰۰۲۰۹
۲۰۰۲۱۰
۲۰۰۲۱۱
۲۰۰۲۱۲
۲۰۰۲۱۳
۲۰۰۲۱۴
۲۰۰۲۱۵
۲۰۰۲۱۶
۲۰۰۲۱۷
۲۰۰۲۱۸
۲۰۰۲۱۹
۲۰۰۲۲۰
۲۰۰۲۲۱
۲۰۰۲۲۲
۲۰۰۲۲۳
۲۰۰۲۲۴
۲۰۰۲۲۵
۲۰۰۲۲۶
۲۰۰۲۲۷
۲۰۰۲۲۸
۲۰۰۲۲۹
۲۰۰۲۳۰
۲۰۰۲۳۱
۲۰۰۲۳۲
۲۰۰۲۳۳
۲۰۰۲۳۴
۲۰۰۲۳۵
۲۰۰۲۳۶
۲۰۰۲۳۷
۲۰۰۲۳۸
۲۰۰۲۳۹
۲۰۰۲۴۰
۲۰۰۲۴۱
۲۰۰۲۴۲
۲۰۰۲۴۳
۲۰۰۲۴۴
۲۰۰۲۴۵
۲۰۰۲۴۶
۲۰۰۲۴۷
۲۰۰۲۴۸
۲۰۰۲۴۹
۲۰۰۲۵۰
۲۰۰۲۵۱
۲۰۰۲۵۲
۲۰۰۲۵۳
۲۰۰۲۵۴
۲۰۰۲۵۵
۲۰۰۲۵۶
۲۰۰۲۵۷
۲۰۰۲۵۸
۲۰۰۲۵۹
۲۰۰۲۶۰
۲۰۰۲۶۱
۲۰۰۲۶۲
۲۰۰۲۶۳
۲۰۰۲۶۴
۲۰۰۲۶۵
۲۰۰۲۶۶
۲۰۰۲۶۷
۲۰۰۲۶۸
۲۰۰۲۶۹
۲۰۰۲۷۰
۲۰۰۲۷۱
۲۰۰۲۷۲
۲۰۰۲۷۳
۲۰۰۲۷۴
۲۰۰۲۷۵
۲۰۰۲۷۶
۲۰۰۲۷۷
۲۰۰۲۷۸
۲۰۰۲۷۹
۲۰۰۲۸۰
۲۰۰۲۸۱
۲۰۰۲۸۲
۲۰۰۲۸۳
۲۰۰۲۸۴
۲۰۰۲۸۵
۲۰۰۲۸۶
۲۰۰۲۸۷
۲۰۰۲۸۸
۲۰۰۲۸۹
۲۰۰۲۹۰
۲۰۰۲۹۱
۲۰۰۲۹۲
۲۰۰۲۹۳
۲۰۰۲۹۴
۲۰۰۲۹۵
۲۰۰۲۹۶
۲۰۰۲۹۷
۲۰۰۲۹۸
۲۰۰۲۹۹
۲۰۰۲۱۰۰
۲۰۰۲۱۰۱
۲۰۰۲۱۰۲
۲۰۰۲۱۰۳
۲۰۰۲۱۰۴
۲۰۰۲۱۰۵
۲۰۰۲۱۰۶
۲۰۰۲۱۰۷
۲۰۰۲۱۰۸
۲۰۰۲۱۰۹
۲۰۰۲۱۱۰
۲۰۰۲۱۱۱
۲۰۰۲۱۱۲
۲۰۰۲۱۱۳
۲۰۰۲۱۱۴
۲۰۰۲۱۱۵
۲۰۰۲۱۱۶
۲۰۰۲۱۱۷
۲۰۰۲۱۱۸
۲۰۰۲۱۱۹
۲۰۰۲۱۲۰
۲۰۰۲۱۲۱
۲۰۰۲۱۲۲
۲۰۰۲۱۲۳
۲۰۰۲۱۲۴
۲۰۰۲۱۲۵
۲۰۰۲۱۲۶
۲۰۰۲۱۲۷
۲۰۰۲۱۲۸
۲۰۰۲۱۲۹
۲۰۰۲۱۳۰
۲۰۰۲۱۳۱
۲۰۰۲۱۳۲
۲۰۰۲۱۳۳
۲۰۰۲۱۳۴
۲۰۰۲۱۳۵
۲۰۰۲۱۳۶
۲۰۰۲۱۳۷
۲۰۰۲۱۳۸
۲۰۰۲۱۳۹
۲۰۰۲۱۴۰
۲۰۰۲۱۴۱
۲۰۰۲۱۴۲
۲۰۰۲۱۴۳
۲۰۰۲۱۴۴
۲۰۰۲۱۴۵
۲۰۰۲۱۴۶
۲۰۰۲۱۴۷
۲۰۰۲۱۴۸
۲۰۰۲۱۴۹
۲۰۰۲۱۵۰
۲۰۰۲۱۵۱
۲۰۰۲۱۵۲
۲۰۰۲۱۵۳
۲۰۰۲۱۵۴
۲۰۰۲۱۵۵
۲۰۰۲۱۵۶
۲۰۰۲۱۵۷
۲۰۰۲۱۵۸
۲۰۰۲۱۵۹
۲۰۰۲۱۶۰
۲۰۰۲۱۶۱
۲۰۰۲۱۶۲
۲۰۰۲۱۶۳
۲۰۰۲۱۶۴
۲۰۰۲۱۶۵
۲۰۰۲۱۶۶
۲۰۰۲۱۶۷
۲۰۰۲۱۶۸
۲۰۰۲۱۶۹
۲۰۰۲۱۷۰
۲۰۰۲۱۷۱
۲۰۰۲۱۷۲
۲۰۰۲۱۷۳
۲۰۰۲۱۷۴
۲۰۰۲۱۷۵
۲۰۰۲۱۷۶
۲۰۰۲۱۷۷
۲۰۰۲۱۷۸
۲۰۰۲۱۷۹
۲۰۰۲۱۸۰
۲۰۰۲۱۸۱
۲۰۰۲۱۸۲
۲۰۰۲۱۸۳
۲۰۰۲۱۸۴
۲۰۰۲۱۸۵
۲۰۰۲۱۸۶
۲۰۰۲۱۸۷
۲۰۰۲۱۸۸
۲۰۰۲۱۸۹
۲۰۰۲۱۹۰
۲۰۰۲۱۹۱
۲۰۰۲۱۹۲
۲۰۰۲۱۹۳
۲۰۰۲۱۹۴
۲۰۰۲۱۹۵
۲۰۰۲۱۹۶
۲۰۰۲۱۹۷
۲۰۰۲۱۹۸
۲۰۰۲۱۹۹
۲۰۰۲۲۰۰
۲۰۰۲۲۰۱
۲۰۰۲۲۰۲
۲۰۰۲۲۰۳
۲۰۰۲۲۰۴
۲۰۰۲۲۰۵
۲۰۰۲۲۰۶
۲۰۰۲۲۰۷
۲۰۰۲۲۰۸
۲۰۰۲۲۰۹
۲۰۰۲۲۱۰
۲۰۰۲۲۱۱
۲۰۰۲۲۱۲
۲۰۰۲۲۱۳
۲۰۰۲۲۱۴
۲۰۰۲۲۱۵
۲۰۰۲۲۱۶
۲۰۰۲۲۱۷
۲۰۰۲۲۱۸
۲۰۰۲۲۱۹
۲۰۰۲۲۲۰
۲۰۰۲۲۲۱
۲۰۰۲۲۲۲
۲۰۰۲۲۲۳
۲۰۰۲۲۲۴
۲۰۰۲۲۲۵
۲۰۰۲۲۲۶
۲۰۰۲۲۲۷
۲۰۰۲۲۲۸
۲۰۰۲۲۲۹
۲۰۰۲۲۲۱۰
۲۰۰۲۲۲۱۱
۲۰۰۲۲۲۱۲
۲۰۰۲۲۲۱۳
۲۰۰۲۲۲۱۴
۲۰۰۲۲۲۱۵
۲۰۰۲۲۲۱۶
۲۰۰۲۲۲۱۷
۲۰۰۲۲۲۱۸
۲۰۰۲۲۲۱۹
۲۰۰۲۲۲۲۰
۲۰۰۲۲۲۲۱
۲۰۰۲۲۲۲۲
۲۰۰۲۲۲۲۳
۲۰۰۲۲۲۲۴
۲۰۰۲۲۲۲۵
۲۰۰۲۲۲۲۶
۲۰۰۲۲۲۲۷
۲۰۰۲۲۲۲۸
۲۰۰۲۲۲۲۹
۲۰۰۲۲۲۳۰
۲۰۰۲۲۲۳۱
۲۰۰۲۲۲۳۲
۲۰۰۲۲۲۳۳
۲۰۰۲۲۲۳۴
۲۰۰۲۲۲۳۵
۲۰۰۲۲۲۳۶
۲۰۰۲۲۲۳۷
۲۰۰۲۲۲۳۸
۲۰۰۲۲۲۳۹
۲۰۰۲۲۲۴۰
۲۰۰۲۲۲۴۱
۲۰۰۲۲۲۴۲
۲۰۰۲۲۲۴۳
۲۰۰۲۲۲۴۴
۲۰۰۲۲۲۴۵
۲۰۰۲۲۲۴۶
۲۰۰۲۲۲۴۷
۲۰۰۲۲۲۴۸
۲۰۰۲۲۲۴۹
۲۰۰۲۲۲۵۰
۲۰۰۲۲۲۵۱
۲۰۰۲۲۲۵۲
۲۰۰۲۲۲۵۳
۲۰۰۲۲۲۵۴
۲۰۰۲۲۲۵۵
۲۰۰۲۲۲۵۶
۲۰۰۲۲۲۵۷
۲۰۰۲۲۲۵۸
۲۰۰۲۲۲۵۹
۲۰۰۲۲۲۶۰
۲۰۰۲۲۲۶

جناب اپنے سکریٹری ہے۔ تادت قرآن پاک کے بسہ مولانا اور محمد صاحب -

مولانا نور محمد وزیر بلڈیات ہے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم ۱۔

جناب والا بیں معززہ بیان کے سامنے پشاور میں بے گناہ جان بحق ہونے والوں کے لئے دعا کی اپیل کرتا ہوں اور ان عناصر کی پر زور مذمت کرتا ہوں جنہوں نے مسلمانوں کو ہم کے ذریعے جلا دیا۔ اور حکومت کارروائی کرنے کا مطالبہ کرتا ہوں کہ ملزموں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور اس بات پر افسوس کا ہدایہ کرتا ہوں کہ ان تنخیل پ کارروں کے خلاف کوئی موثر اقدام کسی حکومت نہیں اٹھایا۔ میں اپنے حزب اور حزب اختلاف دونوں سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ مل جل کران عناصر کے خلاف تبر آن ہو جائیں۔

جناب اپنے سکریٹری ہے۔ مرحومین کے لئے دعا فرمائیں۔
(مرحومین کے لئے دعا مغفرت کی گئی)

جناب اپنے سکریٹری ہے۔ اب وقفہ سوالات ہے۔ پونکہ متعلقہ وزیر موجود نہیں ہیں لہذا ان کی طرف سے سوالات کے جوابات ہیلائھہ نہ شدیں گے۔

ڈاکٹر عبد المالک ہمیلتھہ نسٹری ہے۔ جناب والا ساتھی کی غیر حاضری کی وجہ سے میں اپنے دکٹر سکٹلک W.A کو کمزور محسوس کر رہا ہوں۔ امید ہے کہ ساتھی تعاون فرمائیں۔

میر جان محمد خاں جمالی ہے۔ جناد والا! داکٹر صاحب ہمارے آگے بیٹھے ہیں۔
آنکے پیچے وہ کہتے ہیں تو ہم انہیں دکٹ پرمنگ نہیں کریں گے۔ ایسا بھی انکے ساتھ ہیں
اور کھلاڑی بھی انکے ساتھ ہیں۔ وہ بس طرح اس سلسلہ میں فرماتے ہیں۔

جناب اپنے کمر۔ پہلا سوال میر جان محمد خاں جمالی صاحب کا ہے۔

بیلہ ۰۰۳۔ میر جان محمد خاں جمالی ہے۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
(الف) کیا یہ درست ہے کہ سوئی ڈیرو بھی روڈ کی تعمیر کے منصوبہ پر کام شروع ہو چکا ہے؟
(ب) اگر جزو (الف) کا اثبات میں ہے تو مذکورہ منصوبہ کا کل تخمینہ لاگت سقدر ہے۔
نیز کیا اس کام کے ٹھیکیہ کا باقاعدہ ٹینڈر طلب کیا گیا ہے۔ اور یہ ٹھیکیہ کس ٹھیکیدار کو
دیا گیا ہے۔ تفصیل دیجائے۔

ڈاکٹر عبید الملک (وزیر صحت)

(الف) سوئی ڈیرو بھی روڈ کی تعمیر کیلئے ٹھیکیداروں کو فریکی ایغماں کیا گیا ہے۔ اور ابھی
سائب پر کام شروع نہیں ہڑا ہے۔

(ب) مذکورہ منصوبہ کی اندرا لاگت گیا رہ کر وہ پہ لکایا گیا ہے۔ ٹینڈر طلب کر لئے گئے میں جو کم مردم
ہ جوں ۱۹۷۹ء کو سیکرٹری مواصلات و تعمیرات کے دفتر میں کھوئے جائیں گے۔

میر جان محمد خاں جمالی -

جناب اپسیکر! ہم نے ضمنی سوالات کی بھرماز نہیں کی اور تم تعداد میں کئے اسلئے کہ حکمر متعلقہ کے سینکڑی صاحب بھی اسلام آباد میں ہیں۔ تاہم میں چاہتا ہوں کہ یہ فرکا لو جی اپسیکر طریقہ نہ ہو جائے۔

جناب اپسیکر - صح فرمایا آپنے۔ چونکہ وزیر اور سیکرٹری دونوں نہیں ہیں اس لئے ضمنی سوال نہ کیں تو ہترے۔ الگا سوال بھی آپکا ہے۔

بیلہ ۱۴ - میر جان محمد خاں جمالی

لیا ذریعہ مواصلات و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ
(الف)۔ کیا یہ درست ہے کہ سبی رکھنی روڈ کی تعمیر کا منصوبہ ترک کر دیا گیا ہے؟۔
(بے)۔ اگر جزو ر (الف) کا بواب اثبات میں ہے تو اس کی وجہ کیا ہے۔ نیز اگر جواب لفظی میں ہے
تو اس منصوبے پر اب تک کتنا کام ہوا ہے۔ اور یہ منصوبہ کتنے تک مکمل ہو جائے گا۔

وزیر صحت -

(الف)۔ مذکورہ روڈ کی تعمیر کا منصوبہ ترک نہیں کیا گیا ہے۔
(بے)۔ مذکورہ روڈ پر مندرجہ ذیل کام ہوا ہے۔

پختہ مرک از رکھنی تا بارکھاں ۵۲ کلومیٹر مکمل کیا گیا ہے۔

پختہ مرک از بارکھاں تا پیر ۱۲۔۵ کلومیٹر مکمل کیا گیا ہے۔

اگر حکمر تعمیراتی کام کیلئے مطلوب فنڈ و تیاب ہوتے رہے تو یہ کام پانچ سالوں میں اختتام پزیر ہو جائے گا۔

جناب اسکرپٹ - اگلا سوال۔

بی۔ ۲۔ میر جان محمد خان جمالی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
اوستہ محمد نا باش ہیڈ روڈ کی تعمیر کا کام کس مرحلہ میں ہے۔ اور اوستہ محمد گندراخ باش ٹیل
روڈ کی تعمیر کا کام روک دینے کی کیا وجہ ات ہیں؟
نیز کیا حکومت ان دونوں منصوبوں پر تکمیل شدہ کام سے ٹھمن ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت۔

درست ہے کہ کام روکا ہوا ہے۔ اور ٹھیکیڈاروں نے روڈ ٹیل کے ساتھ اس کی
(عہدہ) کا مطالبہ کیا ہوا ہے۔ اور کام بند کیا ہوا ہے۔ نیز تعمیر کا تمسل بخش ہے۔

بی۔ ۳۔ میر جان محمد خان جمالی۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
(الف) کیا یہ درست ہے کہ نصیر آباد کے علاقے میں ایشن ڈولیپٹ مینک کے تعاون سے گاؤں
تاماکیٹ مڑکوں کی تعمیر کا منصوبہ منتظر ہو چکا ہے؟
(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس کام کے ٹھیکر کا ٹینڈار طلب کیا جا چکا ہے۔ اور ٹھیکیڈاروں
کو درک آرڈر بھی مل گئے ہیں۔

دھج) اگر یورال الف و ب) کا براب ثابت میں ہے۔ تو ذکورہ منصوبہ پر اب تک کام شروع نہ ہونے کی کیا وجہات ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

وزیریہ صحبت۔

(الف) درست ہے کہ ایشین روپیہٹ بیک کے تعارض سے فارم ٹرما رکٹ ردڑ کے کام کا مددگار ہو جاتا ہے۔

بے، اس کام کا مینڈر ہو چکا ہے اور وہ کم آٹڈ بھی دستخط ہو چکا ہے۔ انشورنس بانڈ اور ایگر یہٹ کاغذات دستخط کرنے کیلئے تین جولائی ۱۹۸۹ء کو دعویٰ گئی ہے۔ اس کے بعد کام شروع کرائیے جائیں گے۔

بخاری مسلم - اگر سوال بیکم فضیلہ رب صاحبہ کا ہے ۔

۶۹۔ پیغم رضیہ بب۔

کیا وزیر معاصلات و تعمیرات از راه کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ریٹکسکا زیانی تکمیل کی وجہ پر پشین شہر میں ٹریفلک اکٹر جام رہتی ہے جس سے موام کو آمدورفت میں وقت کا سامنا کرنے پڑتا ہے۔

(بے) اگر جو اف کا بجا ب آثیات میں ہے تو کیا حکومت بانی پاس روڈ تعمیر کر کے اس سلسلہ کو حل کرنے کا رکھتی ہے۔ اگر بجا ب فنی میں ہے تو وہ بہترانی ہجائے۔

وزیرِ صحت

(الف) صحیح ہے۔

(ب) بھل پاس برداشت کا ارادہ نہیں غور ہے۔ اور اس سلسلے میں زمین کا مسئلہ لٹے کرنے کے بعد مزید اقدام کئے جائیں گے۔

ب) ۳۷۔ سردار محمد خان باروفی۔ (مشرحيں اشرف نے دریافت کی)

کیا وزیرِ مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) آیا یہ درست ہے کہ پھیکر رکھنی روڑ، ضلع بکھی پر دو سال سے تعینات ۸ اقلیموں کو بغیر کوئی نوٹس دیئے ملازمتوں سے بر طرف کر دیا گیا ہے؟

(ب) اگر بھل (الف) کا جواب ثابت ہے تو تذکرہ اقلیموں کو بغیر کسی نوٹس کے بر طرف کرنے کی کیا وجہات ہیں۔ تفصیل دی جائے۔

وزیرِ صحت

(الف) اس درست ہے کہ ۸ اقلیموں کو بر طرف کر دیا گیا ہے۔

(ب) متعلقہ افراد کی نامزدگی (Nomination) پولیٹیکل ایجنسٹ ڈیرو بکھی نے ہیں کی تھی۔ متعلقہ روڑ کی لمبائی ۴۰ میل ہے۔ جس کے پیچے ۱۹ میل ایکسیسن بن ایسٹ اڈیورڈ بکھی کے حلقہ اختیار میں آتا ہے۔ جیکہ باقی ۲۱ میل ایکسیسن بن ایسٹ اور رالائی کے حلقہ اختیار میں تھی جسکی تنخواہ کی ادائیگی اور آسامیوں کی تعینات ٹریوری (خزانہ آرڈر بیور) کے تحت ایکسیسن ڈیرو بکھی صرف اپنے حلقہ اختیار کے افراد کو تعینات کر سکتا ہے اور تنخواہ دے سکتا ہے۔

اس آرڈر کے تحت قام ملازمین کی تعیناتی مسوخ کرنی گئی۔ مزید بڑاں یہ تام پوٹس
کو ہوا ہنسی (ڈیرہ بھلی سب دویشن) کے لئے ۱۹۸۶ء میں منظور شدہ تھی، نہ مطلع
پورا لائی کے لئے۔

میر محمد ہاشم شاہ ولی

۔ (ضمی سوال) جناب سے یکراہ میں بھتاؤں وزیر مصروف خود
تشریف نہیں لائے۔ انہوں نے اپنی جگہ فریضت کو یہ اختیار دیا ہے اگر ان سے ضمی سوال کریں
تو چیز جواب یعنی ملیکا وہ یہ ہو گا کہ ہمارا سوال متعلق محکمہ کو یعنی دینے جائیں گے اس کے سولے
اور کیا ہو گا؟

فریضت۔ آپ ضمی سوال کریں اگر میں مطمئن نہ کر سکتا تو آپ سے مہلت

مکملوں گا۔ تاہم اساضر درکھوں کا داد یاد کیا تھہ کو دلاؤں تیرپیکاں جانان ہے۔

جناب اپنے۔ اگر سوال۔

۱۰۷۔ مسٹر محمد صادق عمری

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

الف) کیا یہ درست ہے کہ مارچ ۱۹۸۹ء میں وزیر اعلیٰ کے دورے سے قبل صحبت پور مطلع جنہوں کے
ایک پر اٹپوت شخص کے مکان کی غیر قانونی طور پر مرمت کرائی گئی تھی۔

(ب) اگر جزو الف) کا جواب ثابت میں ہے تو نذکورہ مرمت کے ذمہ دار افسروں کے خلاف کی
قانونی اقدام کیا گیا ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت۔

جعفر آزادی اینڈ ارڈ ویز نے کسی کام کا کوئی درکار نہیں پڑا بلکہ مرمت پر یوں طریقہ مکان صحبت پورا جراہ
نہیں کیا گیا اور نیز کوئی ایسی کیسے مرمت مکان پر یوں داقع صحبت پور کی گئی ہے۔

ب) میر محمد اسماعیل شاہ ولی۔

(الف) کیا وزیر مواصلات و تعمیرات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ
کیا یہ درست ہے کہ سریاب روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے اسکیم کافی عرصہ سے حکومت کے زیر
غور ہے

(ب) اگر چوڑا المٹ، کاجوال اثبات میں ہے تو مذکورہ روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے، روڈ
پر سے ناجائز تجدیفات ہٹانے، اور اسکیم کو علی جامہ پہنانے کے لئے کیا
علی اقدامات کئے گئے ہیں تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

وزیر صحت۔

(الف) ہال یہ درست ہے کہ سریاب روڈ کو چوڑا کرنے کی ایک اسکیم حکومت کے زیر غور ہے
(ب) سریاب روڈ کو چوڑا کرنے کے لئے ایک جامع منصوبہ تیار کیا جا چکا ہے اور وہ عمل
درآمد کے مرحلے کے نزدیک ہے۔ منصوبے کے تامنہ اور دوسری دستاویزی لوازماں
ہر طرح سے مکمل ہیں۔ منصوبے سے متعلقہ زمین عمارت کی ادائیگی کے لئے ۲۵
(پچھس) میں روپے کی رقم ڈبپی مختصر کے پاس رکھادی گئی ہے۔ مورخہ ۱۹/۰۸/۲۰۰۶
ڈبپی مختصر نے مجھے فون پر بتایا کہ زمین اور عمارت کے مالکان کے فہرست مکمل کیجا جائی

ہے اور زمین کا حصہ زیر کا نٹھی ہے۔ جیسے ہی حوال کی کارروائی مکمل ہوئی ہے تبیر کا
کام شروع کیا جائیگا۔

میر محمد ہاشم شاہویان - (ضمنی سوال) جناب اپنیکر! جہانگیر سریاب روڈ کو چوڑا
کرنے کا تعلق ہے یہ ایکیم سابقہ حکومتوں کے وقت سے زیر غور ہے انہوں نے بھی اس سلسلہ میں
پکھ کارروائیں کیں۔ مرحوم گورنر میر احمد یار خان نے تجاوزات ہٹانے کے لئے بلڈ وڈر چلانے
تھے۔ لیکن یہ کام نہیں روکا۔ وزیر صحت سے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس کام کو آپ کب اور کیسے عملی
چالیں پہنچائیں گے ہی کیونکہ اس روڈ کی حالت دن بدن بیزی ہندی یعنی کاسی روڈ کی طرح ہوتی چاہیجے۔

دریں صحت - آپ نے صحیح کہا۔ یہ روڈ واقعی اپنی خاصی کنسسٹریشن (Construction)
ہے۔ بہت لوگوں نے مکانات بنانے ہیں۔ چھاری کوشش ہے کہ کسی طریقے سے فضا بھی
پردا من رہے۔ اور بھائی چارے کے جذبے کے تحت یہ کام مکمل ہو جائے۔ ہم بھی روڈ چوڑا
کرنے کے حق میں ہیں۔ ہم نے اس مقصد کے لئے فنڈ بھی دے دیئے ہیں اور کام اٹھا مدد
شرکت کر دیں گے۔ واضح رہے کہ ڈی سی صاحب نے جو فرست تیار کی ہے اس کے تحت
اہم لوگوں کو کمپینٹ کر دیں گے۔

میر محمد ہاشم شاہویان - جناب اپنیکر! ڈی سی صاحب نے پیسے رکھے ہیں یعنی ۲۵
ملین روپے وہ تو پیسے کے تجاوزات کے لئے ہیں۔ لیکن آجکل روڈ پر تجاوزات ہو رہی ہیں
اس کے لئے مزید رقم رکھی گئی ہے؟

وزیر صحت۔ جناب والا! جو فہرست پہلے سے تیار ہے اسکے مطابق لوگوں کو
کمپینیشن دی جائیگی۔

میر محمد ہاشم شاہزادی۔ جناب اسپیکر! مجھے اجازت دیں گے؟

جناب اسپیکر۔ جب وزیر صحت کو متعلقہ سے جواب مل جائیگا تو وہ تفصیل سے
جواب دے دیں گے۔

میر محمد ہاشم شاہزادی! اس کا مطلب ہے کہ وزیر موصوف سے اگر ہم ضمنی سوال نہ
کریں تو ہتر رہے گا۔

جناب اسپیکر۔ یہ بھی بات ہے۔ اگلا سوال۔

۱۲۰۔ میر محمد ہاشم شاہزادی۔

کیا وزیر مصالحت و تعمیرات از راه کرم مطلع فمائیں گے کہ:
(الف) کیا یہ درست ہے کہ جو ان بی بی نالی روڈ کی تعمیر کی منظوری کافی عرصہ پہنچ ہے؟
(ب) اگر جزو رالف، کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ روڈ پر تین کام خروج نہ کرنے کی کیا
وجہات ہیں؟ تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت۔

اس روڈ کا پچھر فیصلہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ اور بھایا کام A، D، P میں رکھا گیا ہے۔

۱۲۱۔ میر محمد شام شاہروانی۔

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات اندازہ کرم مطابع فرمائیں گے کہ۔

کیا یہ درست ہے کہ کوئی دل کرچی روڈ کی حالت انتہائی ناگفته یہ ہے، اگر جو اب انتہات میں ہے تو حکومت اس ضمن میں کیا اقدام کر رہی ہے ہے تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت۔

ہاں یہ درست ہے کہ کوئی دل کرچی روڈ کی حالت خراب ہے لیکن یہ روڈ مرکزی حکومت کے زیر نظر ہے۔ جسکی دیکھ بھال اور مرست کی ذمہ داری نیشنل ہائی فے کی ہے۔ صوبائی محکمہ مواصلات و تعمیرات اس کی ذمہ دار نہیں ہے۔

میر محمد شام شاہروانی۔ جناب سینیکر بجا تک ہائی ویزیعنی شاہراہوں کا تعلق ہے ہم جانتے ہیں کہ یہ مرکزی حکومت سے تحت ہیں تاہم اپر بلوچستانیوں کی ٹاراسپورٹ چلتی ہیں اور آئے دن ان لوگوں کی گاڑیوں کے ایکسیٹرٹ ہوتے ہیں جس سے نقصان ہوتا ہے لہذا ہم ذیم کو حرف سے کہیں گے کہ وہ مرکزی حکومت پر زور دیں کہ وہ ان شاہراہوں کی حالت کو بہتر کریں اور اس سلسلہ کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

وزیر صحت۔

جناب اسپیکر، ہماری گورنمنٹ نے اس سلسہ میں فیڈرل گورنمنٹ کو کہا ہے کہ وہ ای ویز ہمیں دی دیں لیکن اس کا مشتبہ تیجہ نہیں نکلا۔ تاہم ہماری کوشش ہے کہ کم از کم ان روڑز کی دیکھ بھال Maintenance مرنگی حکومت فیڈرل گورنمنٹ ٹھیک ٹھاک طریقے سے کرے اور یہ صحیح بناؤ کر ہمیں دے دیں۔ جناب والابیانی ہماری کوشش ہے۔

جناب اسپیکر۔ اب اگلا سوال دریافت کیا جائے۔

بلا۔ ۲۳۸ مسٹر محمد صالح مجوہمانی

کیا وزیر مواصلات و تعمیرات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔
 (الف) کیا یہ درست ہے کہ وہی روڑ پر گذشتہ سات ماہ سے گرینڈ کام کا نہیں ہوا ہے بلکہ اس پہلے اس روڑ پر گرینڈ کام اہم ہے تو ہے؟
 (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ روڑ پر اکثر جگہوں پر لفکر کے چلنے سے گھٹھے پر گرد ہیں اور سٹی کھل گئی ہے؟

(ج) اگر جزو الف و ب) کا جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ روڑ پر گرینڈ نہ کرنے کی لیے دو جگات ہیں۔ نیز اس روڑ پر بھری و نیزہ ۳ النے کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے۔ تفصیل دی جائے۔

وزیر صحت۔

(الف) جب بھی ضرورت پڑی ہے۔ اس روڈ کی گرینڈنگ کی جاتی رہی ہے پچھلے میں نے بھی اس روڈ کی گرینڈنگ ہوئی ہے۔ صرف اس میں تیل کے پیسے نہ ہونے کا وجہ سے گرینڈنگ نہیں ہوئی ہے جو لاٹی میں پھر گرینڈنگ ہو جائے گی۔

(ب) جب کنال کے (eagle) کی وجہ سے کہیں کہیں اس روڈ پر گڑھ پر جاتے ہیں جن کو بی ایڈ آر کے مزدور مٹی سے بھرتے رہتے ہیں۔ اس روڈ پر بھری ڈالنے کیلئے انگے مالی سال جو لاٹی میں مرست کی مدینی رقم مہیا کی جائے گی۔

رخصت کی درخواستیں۔

جناب اپیکر ہے۔ اپیکر یہی اسیبلی رخصت کی درخواستیں پڑھیں گے۔

مسٹر خٹکیان خان ہے۔ سیکریٹری اسیبلی۔

مولوی ہر اسماق خوستی صاحب ایم نگاے نے بھی کام کی مصروفیت کے لئے پانچ جو لاٹی تا افتاب اجلاس ایوان سے رخصت طلب کی ہے۔

جناب اپیکر ہے۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی لگنی)

سیکر ٹری ای سیمبلی ۱۔ میر محمد صادق عمران نے آج کے اجلاس کے لئے یوں اسے رخصت طلب کی ہے۔

جناب اپنے سیکر ۲۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سیکر ٹری ای سیمبلی ۳۔ جناب فور حضور فرنے آج سورخہ جولائی ۱۹۸۹ء کیلئے ایوان سے رخصت کی درخواست دی ہے۔

جناب اپنے سیکر ۴۔ سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔
(رخصت منظور کی گئی)

سیکر ٹری ای سیمبلی ۵۔ منزہ فیصلہ رب نے آج پانچ جولائی کے اجلاس سے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے رخصت طلب کی ہے

جناب اپنے سیکر ۶۔ سوال یہ کہ آیا رخصت منظور کی جائے۔
(رخصت منظور کی گئی)

سیکر ٹری ای سیمبلی ۷۔ میر ہمایوں خان مری و زیر مواصلات نے آج پانچ جولائی کے

اجلاس سے ذاتی مصروفیت کی وجہ سے رخصت طلب کی ہے۔

جناب اپنے سلیکر - سوال یہ ہے کہ آیا رخصت منظور کی جائے؟
(رخصت منظور کی گئی)

سرکاری کارروائی برائے قانون سازی

جناب اپنے سلیکر - وزیر مال مسودہ قانون پیش کریں۔

میر عبید الرحمن خوجہ، وزیر مال میں یہ تحریک پیش کرنا ہوں کہ۔
صوبائی موڑو ہیکلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۵ء (مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۴ء)
کو فی الفور نری غور لایا جائے۔

جناب اپنے سلیکر - اب کوئی اس مسودہ قانون کے متعلق اپنے خیالات پیش کرنا پڑتا ہے؟

جناب اپنے سلیکر - تحریک یہ ہے کہ صوبائی موڑو ہیکلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء
(مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۹ء) کو فی الفور نری غور لایا جائے۔

تحریک منظور کی گئی

جناب اپنے سلیکر - اب مسودہ قانون پر کلارڈار غور ہو گا۔

وزیر مال۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نبستہ کو مسروہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر! کلاز نبستہ کو مسروہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

وزیر مال۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ کلاز نبستہ کو مسروہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے۔

جناب اسپیکر! کیا کلاز نبستہ کو مسروہ قانون نہ کا جزو قرار دیا جائے؟
(تحریک منظور کی گئی)

وزیر مال۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ تمہید مسروہ قانون نہ کی تمہید ہوگی۔

جناب اسپیکر! تحریک یہ ہے کہ تمہید کو مسروہ قانون کی تمہید ہوگی۔

وزیر مال۔ جناب اسپیکر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مختصر عنوان اور لفاذ مسروہ قانون نہ کا مختصر عنوان اور آغاز لفاذ کہلاتے ہا۔

جناب اپلیکرہ - تحریک یہ ہے کو تحقیر عنوان اور آغاز لفاذ مسودہ قانون ہذا کا تحقیر عنوان
اور آغاز لفاذ کہا گئے گا۔

(تحریک منظور کی گئی)

جناب اپلیکرہ - فریروں مال الگی تحریک پیش کریں۔

وزیر ممال - جناب اپلیکرہ ایں یہ تحریک پیش کرنا ہوں کہ
صوبائی موڑ و ہیکلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ
۱۹۸۹ء) کو منظور کیا جائے۔

جناب اپلیکرہ - تحریک یہ ہے کہ۔

صوبائی موڑ و ہیکلز کے (ترمیمی) مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء کو منظور کیا جائے۔
(تحریک منظور کی گئی)

جناب اپلیکرہ - صوبائی موڑ و ہیکلز کا ترمیمی (مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۸۹ء)
و مسودہ قانون نمبر ۹ مصدرہ ۱۹۸۹ء (مسودہ منظور ہوا۔

جناب اپلیکرہ - پھونکہ ایجنسی کے مطابق کوئی اور کارروائی نہیں ہے ہذا
اسیلی کا جلاس سورغہ چھ جولائی ۱۹۸۹ء صبح دس بجے تک کے لئے منعقد کیا جاتا ہے۔

راجلاں شام پانچ بجکر پنٹا لیس منٹ پر سورخہ چھ جو لا لی رینجشہر ۱۹۸۹ء صبح دس بجے تک
کے لئے ملتوی ہو گیا)

(گورنمنٹ پرنسپل پریس بوجستان کوئٹہ ۵۔۸۔۱۲۔۸۹۔ تحد ۰۴۔۰۶۔۱۹۸۹ء)